فَقِیہٌ وَّاحِدٌ اَشَدُّ عَلَی الشَّیْطٰنِ مِنْ اَلْفِ عَابِدٍ

فتاویٰ عالمگیری
اردو جدید

جلد دوم

مترجم
مولانا سید امیر علی رحمۃ اللہ تعالیٰ
مصنف تفسیر مواہب الرحمٰن و عین الہدایہ وغیرہ

تسہیل و عنوانات
مولانا ابو عبید اللہ
خطیب جامع مسجد رحمۃ للعلمین
ڈیفنس روڈ لاہور

www.AhnafExpose.com

مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ - اردو بازار - لاہور

کہ مذکور کی طرف سے بھی شہوت پائی گئی ہوتی کہ اگر چار برس کے لڑکے نے اپنے باپ کی بیوی سے جماع کیا تو اس سے حرمت مصاہرہ ثابت نہ ہوگی یہ فتح القدیر میں ہے اور اس حکم کے ثابت ہونے کے واسطے جو لڑکا ایسا ہے کہ اس کے مثل لڑکے جماع کر سکتے ہیں اس کی وطی بمنزلہ مرد بالغ کی وطی کے قرار دی جائے گی اور مشائخ نے فرمایا کہ ایسا لڑکا جس کے مثل جماع کرنے کے لائق ہوتا ہے وہ ہر ایسا لڑکا ہوتا ہے جو جماع کرے اور اس کو شہوت ہو اور عورتیں اس سے حیا کریں یہ فتاویٰ قاضی خان میں ہے۔

حرمتِ مصاہرہ کن صورتوں میں واجب ہوگی؟

شہوت اس وقت کی معتبر ہے کہ جس وقت اس نے چھوا اور دیکھا ہے حتیٰ کہ اگر مرد نے عورت کو چھوا اور دیکھا در حالیکہ اس کو شہوت نہ تھی پھر جب چھوڑ دیا تب اس کو شہوت ہوئی تو اس سے حرمت مصاہرہ ثابت نہ ہوگی اور واضح ہو کہ شہوت مرد کی حد یہ ہے کہ مرد کے آلہ تناسل کو انتشار ہو یا اگر منتشر ہو تو انتشار میں زیادتی ہو جائے یہ تبیین میں ہے اور یہی صحیح ہے یہ جواہر اخلاطی میں ہے اور اسی پر فتویٰ دیا جائے یہ خلاصہ میں ہے پس اگر کسی مرد کا آلہ تناسل منتشر ہوا اور اس نے شہوت میں اپنی بیوی کو طلب کیا اور اس درمیان میں اس نے اپنے آلہ تناسل کو اس کی دختر[1] کی ٹانگوں کے درمیان داخل کر دیا تو دختر مذکورہ کی ماں اس پر حرام نہ ہو جائے گی تاوقتیکہ اس حرکت سے اس کی شہوت میں اس انتشار کے ساتھ انتشار میں زیادتی نہ ہوئی ہو یہ تبیین میں ہے اور یہ حد جو مذکور ہوئی ایسے لوگوں کے واسطے مقرر ہے جو مرد جوان جماع کرنے پر قادر ہو اور اگر بوڑھا یا عنین ہو تو اس کے حق میں شہوت کی حد یہ ہے کہ خواہش کے لئے اس کے قلب کو حرکت ہو اگر قبل اس کے اس کا قلب متحرک نہ ہوا اور اگر پہلے سے متحرک ہو تو حرکت قلبی میں زیادتی ہو جائے یہ محیط میں ہے اور عورتوں اور مرد مجبوب کے حق میں شہوت کی حد یہ ہے کہ قلب کو حرکت و خواہش ہو اور اس میں لذت پیدا ہو بشرطیکہ پہلے سے قلب کو حرکت نہ ہو اور اگر پہلے سے ہو تو اس میں زیادتی ہو جائے یہ شرح نقایہ شیخ ابو المکارم میں ہے اور واضح رہے کہ مرد و عورت دونوں میں سے ایک کی طرف سے شہوت کا پایا جانا حرمت ثابت ہونے کے واسطے کافی ہے مگر شرط یہ ہے کہ اس کو انزال نہ ہو جائے حتیٰ کہ اگر چھونے یا دیکھنے کے ساتھ انزال ہو گیا تو حرمت مصاہرہ ثابت نہ ہوگی یہ تبیین میں ہے اور علامہ صدر شہید نے فرمایا کہ اسی پر فتویٰ ہے یہ شرح نقایہ علامہ شمنی میں ہے اور اگر مساس کیا پس انزال ہو گیا تو حرمت مصاہرہ بنابر قول صحیح کے ثابت نہ ہوگی اس واسطے کہ انزال سے یہ بات ثابت ہو گئی کہ یہ فعل داعی بجانب وطی نہیں ہے یہ کافی میں ہے اور اگر عورت کی دبر یعنی پاخانہ کے مقام کو دیکھا تو اس سے حرمت مصاہرہ ثابت نہیں ہوتی یہ فتاویٰ قاضی خان میں ہے۔

حرمتِ مصاہرہ دُبر میں دخول سے ثابت نہیں ہوتی:

اسی طرح اگر باتباع شیطان کسی عورت کی دبر میں دخول کیا تو اس سے حرمت مصاہرہ ثابت نہ ہوگی یہ تبیین میں ہے اور یہی اصح[2] ہے یہ محیط میں ہے اور اسی پر فتویٰ ہے یہ جواہر اخلاطی میں ہے اور اگر مردہ سے جماع کیا تو حرمت مصاہرہ ثابت نہ ہوگی یہ فتاویٰ قاضی خان میں ہے۔

---

[1] اقول یہ مراد نہیں ہے کہ نعوذ باللہ اس نے اس کی دختر سے وطی کر لی بلکہ یہ مراد ہے کہ بسبب غلبہ شیطانیت کے اس نے فقط بیوی کی دختر کی رانوں کے بیچ میں رکھا اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔

[2] قال المترجم ہمارے نزدیک لواطت کی سزا یہ ہے کہ لوطی پر دیوار گرا دی جائے یا پہاڑ پر سے گرا دیا جائے اور مثل اس کے سزائیں ہیں اور بائی اور شہر کے نزدیک زنا کی سزا دی جائے اور یہ اجنبی مرد و عورت و طفل میں ہے اور زوجہ سے حرام قبیح ہے۔